جن افراد کی جماعت نکل گئی ہو ان کا مسجد میں اپنی جماعت کروانا

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1204

تاریخ اجراء: 07جمادی الثانی1445ھ /21دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم پانچ افراد کسی عذر کی وجہ سے جماعت سے لیٹ ہو گئے ہم میں ایک حافظ صاحب تھے انہوں نے جماعت کرا لی مگر امام صاحب نے سختی سے منع کر دیا کہ جب ایک جماعت ہو جائے تو دوسری جماعت نہیں ہوتی جبکہ جماعت ہم نے مسجد کی ایک سائیڈ پہ کروائی تھی اس کا مسئلہ ارشاد فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جن لوگوں کی جماعت کسی سبب سے رہ جائے اور پھر ان میں اگر امامت کے لائق کوئی شخص موجود ہو تو وہ دوبارہ اذان دیئے بغیر محراب سے ہٹ کر اپنی نماز باجماعت ادا کریں، تو یہ بالکل جائز ہے، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ البتہ یہ واضح رہے کہ جماعتِ ثانیہ کے بھروسے پر بلا عذرِ شرعی مسجد کی واجب جماعتِ اولیٰ ترک کرنا بے شک ناجائز و گناہ ہے۔

امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اس بارے میں عین تحقیق و حق وثیق و حاصلِ انیق و نظرِ دقیق و اثرِ توفیق یہ ہے کہ اس صورت میں تکرارِ جماعت باعادۂ اذان ہمارے نزدیک ممنوع و بدعت ہے، یہی ہمارے امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مذہبِ مہذب و ظاہر الروایہ ہے، جس کا حاصل عند التحقیق کراہت اذانِ جدید کی طرف راجع نہ نفسِ جماعت کی طرف اور اگر بغیر اس کے تکرارِ جماعت کریں، تو قطعاً جائز و روا ہے اسی پر ہمارے علماء کا اجماع ہوا ہے۔ پھر یہ جواز مطلقاً محض و خالص ہے یا کہیں کراہت سے بھی مجامع اس میں صحیح یہ ہے کہ اگر محراب میں جماعتِ ثانیہ کریں، تو مکروہ اور محراب سے ہٹ کر تو اصلاً کراہت نہیں، خالص مباح و ماذون فیہ ہے۔" (فتاوی رضویہ ملتقطاً، جلد7، صفحہ125تا128، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی فیض الرسول میں ہے: ”یہ جماعتِ ثانیہ کا جواز صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو کبھی کسی عذر کے سبب جماعتِ اولیٰ کی حاضری سے محروم رہے نہ یہ کہ جماعتِ ثانیہ کے بھروسے پر بلا عذرِ شرعی قصداً جماعت ترک کرے یہ بلاشبہ ناجائز و گناہ ہے۔“ (فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 340، شبیر برادرز، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net